

خطبہ (۲۳)

تمام حمد اس اللہ کیلئے ہے کہ جس کی ایک صفت سے دوسری صفت کو تقدیم نہیں کہ وہ آخر ہونے سے پہلے اول اور ظاہر ہونے سے پہلے باطن رہا ہو۔

اللہ کے علاوہ جسے بھی ایک کہا جائے گا، وہ قلت و کمی میں ہو گا۔ اس کے سوا ہر باعزت ذلیل اور ہر قویٰ کمزور و عاجز اور ہر مالک مملوک اور ہرجانے والا سیخنے والے کی منزل میں ہے۔ اس کے علاوہ ہر قدرت و سلطان والا کبھی قادر ہوتا ہے اور کبھی عاجز اور اس کے علاوہ ہر سننے والا خفیف آوازوں کے سننے سے قاصر ہوتا ہے اور بڑی آوازیں (اپنی گونج سے) اسے بہرا کر دیتی ہیں اور دور کی آوازیں اس تک پہنچتی نہیں ہیں اور اس کے ماسواہ ردِ کیھنے والا مخفی رنگوں اور لطیف جسموں کے دیکھنے سے ناینا ہوتا ہے۔ کوئی ظاہر اس کے علاوہ باطن نہیں ہو سکتا اور کوئی باطن اس کے سوا ظاہر نہیں ہو سکتا۔

اس نے اپنی کسی مخلوق کو اس لئے پیدا نہیں کیا کہ وہ اپنے اقتدار کی بنیادوں کو مستحکم کرے یا زمانے کے عواقب و نتائج سے اسے کوئی خطرہ تھا یا کسی برابر والے کے حملہ آور ہونے یا کثرت پر اترانے والے شریک یا بلندی میں ٹکرانے والے مدقائق کے خلاف اسے مدد حاصل کرنا تھی، بلکہ یہ ساری مخلوق اسی کے قبضے میں ہے اور سب اس کے عاجز و ناتوان بندے ہیں۔ وہ دوسری چیزوں میں سما یا ہوا نہیں ہے کہ یہ کہا جائے کہ وہ ان کے اندر ہے اور نہ ان چیزوں سے دور ہے کہ یہ کہا جائے کہ وہ ان چیزوں سے الگ ہے۔

ایجادِ خلق اور تدبیر عالم نے اسے خستہ و درماندہ نہیں کیا اور نہ (حسب منشا) چیزوں کے پیدا کرنے سے عجزاً سے دامن گیر ہوا ہے

(۶۳) وَمِنْ حَكَلَةً لَهُ عَلَيْهِ الْمَلَامُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَسْبِقْ لَهُ حَالٌ حَالًا، فَيَكُونَ أَوَّلًا قَبْلَ أَنْ يَكُونَ أُخْرَا، وَ يَكُونَ ظَاهِرًا قَبْلَ أَنْ يَكُونَ بَاطِنًا۔
 كُلُّ مُسَسَّ بِالْوُحْدَةِ غَيْرَهُ قَلِيلٌ، وَ كُلُّ
 عَزِيزٍ غَيْرَهُ ذَلِيلٌ، وَ كُلُّ قَوِيٍّ غَيْرَهُ ضَعِيفٌ،
 وَ كُلُّ مَالِكٍ غَيْرَهُ مَمْلُوكٌ، وَ كُلُّ عَالَمٍ غَيْرَهُ
 مُتَعَلِّمٌ، وَ كُلُّ قَادِرٍ غَيْرَهُ يَقْدِيرُ وَ يَعْجِزُ، وَ
 كُلُّ سَيِّعٍ غَيْرَهُ يَصْمُ عَنْ لَطِيفِ الْأَصْوَاتِ،
 وَ يُصْمِهُ كَبِيرُهَا، وَ يَذْهَبُ عَنْهُ مَا بَعْدَ
 مِنْهَا، وَ كُلُّ بَصِيرٍ غَيْرَهُ يَغْمُى عَنْ حَفَّ
 الْأَكْوَانِ وَ لَطِيفِ الْأَجْسَامِ، وَ كُلُّ ظَاهِرٍ غَيْرَهُ
 غَيْرُ بَاطِنٍ، وَ كُلُّ بَاطِنٍ غَيْرَهُ ظَاهِرٍ۔
 لَمْ يَخْلُقْ مَا خَلَقَهُ لِتَشْدِيدِ سُلْطَانٍ،
 وَ لَا تَخْوُفِ مِنْ عَوَاقِبِ زَمَانٍ،
 وَ لَا اسْتِعَانَةٌ عَلَى نِدٍ مُّشَاورٍ،
 وَ لَا شَرِيكٌ مُّكَاثِرٌ، وَ لَا ضِدٌ مُّنَافِرٌ،
 وَ لِكُنْ خَلَائِقُ مَرْبُوبُونَ، وَ عِبَادُ
 دَاخِرُونَ، لَمْ يَحْلُمْ فِي الْأَشْيَاءِ فَيُقَالَ:
 هُوَ فِيهَا كَائِنُ، وَ لَمْ يَنْأَى عَنْهَا فَيُقَالَ:
 هُوَ مِنْهَا بَائِئُنُ۔

لَمْ يُؤْدُهُ خَلْقُ مَا ابْتَدَأَ، وَ لَا تَدْبِيُرُ مَا
 ذَرَأَ، وَ لَا وَقْفٌ بِهِ عَجْزٌ عَمَّا خَلَقَ، وَ لَا

اور نہ اسے اپنے فیصلوں اور اندازوں میں شبہ لاحق ہوا ہے، بلکہ اس کے فیصلے مضبوط، علم محکم اور حکام قطبی ہیں۔ مصیبت کے وقت بھی اسی کی آس رہتی ہے اور نعمت کے وقت بھی اس کا ڈرگار ہتا ہے۔

--☆☆--

خطبہ (۶۲)

صغیر کے دنوں میں اپنے اصحاب سے فرمایا کرتے تھے اے گروہ مسلمین! خوفِ خدا کو اپنا شعار بناؤ، اطمینان و تواریخ چادر اور ہلا اور اپنے دانتوں کو بھینچ لو۔ اس سے تواریخ سروں سے اچٹ جایا کرتی ہیں۔

زرہ کی تکمیل کرو (یعنی اس کے ساتھ خود، جو شن بھی پہن لو) اور تواروں کو کھینچنے سے پہلے نیاموں میں اچھی طرح ہلا جلا لواور دشمن کو ترچھی نظروں سے دیکھتے رہو اور دائیں باعثیں (دونوں طرف) نیزوں کے وار کرو اور دشمن کو تواروں کی باڑ پر رکھ لواور تواروں کے ساتھ ساتھ قدموں کو آگے بڑھا اور یقین رکھو کہ تم اللہ کے رُو بُرو اور رسول ﷺ کے چجازِ ابھائی کے ساتھ ہو۔

بار بار حملہ کرو اور بھاگنے سے شرم کرو۔ اس لئے کہ یہ پشوں تک کیلئے نگ و عار اور روزِ محشر جہنم کی آگ کا باعث ہے۔ خوشنی سے اپنی جانیں اللہ کو دے دو اور پڑا اطمینان رفتار سے موت کی جانب پیش قدمی کرو اور (شامیوں کی) اس بڑی جماعت اور طنابوں سے کھینچ ہوئے خیمے کو اپنے پیش نظر رکھو اور اس کے وسط پر حملہ کرو۔ اس لئے کہ شیطان اسی کے ایک گوشے میں چھپا بیٹھا ہے، جس نے ایک طرف تو حملہ کیلئے ہاتھ بڑھایا ہوا ہے اور دوسری طرف بھاگنے کیلئے قدم پیچھے ہٹا رکھا ہے۔ تم مضبوطی سے اپنے ارادے پر جمح رہو، یہاں تک کہ حق (صحیح کے) اجائے کی طرح ظاہر ہو جائے۔ (نتیجہ میں) تم ہی غالب ہو اور خدا

وَلَجَّتْ عَلَيْهِ شُبْهَةٌ فِيهَا قَضَى وَ قَدَّرَ، بَلْ قَضَاءٌ مُتَقَنٌ، وَ عِلْمٌ مُحْكَمٌ، وَ أَمْرٌ مُبْرَمٌ۔
الْبَأْمُولُ مَعَ النِّعَمِ، الْمَرْهُوبُ مَعَ النِّعَمِ۔

-----☆☆-----

(۶۴) وَمَنْ كَلَّا مِنْ عَلَيْهِ الْمَلَامُ

كَانَ يَتَّقُولُ لَا يَحْمَلُهُ فِي بَعْضِ آيَاتِ صَفِيفٍ
مَعَاشِ الرَّسُولِ الْمُسْلِمِينَ! اسْتَشْعِرُوا
الْخَشِيَّةَ، وَ تَجْلِبُوا السَّكِينَةَ، وَ عَضُّوا عَلَى
الْتَّوَاجِذِ، فَإِنَّهُ أَنْبَى لِلسُّيُوفِ عَنِ الْهَامِ۔
وَ أَكْمِلُوا الْلَّامَةَ، وَ قَلْقِلُوا السُّيُوفَ
فِي أَغْيَادِهَا قَبْلَ سَلَّهَا۔ وَ الْحَظُوا
الْخَرَرَ، وَ اطْعُنُوا الشَّرَرَ، وَ نَافِحُوا
بِالظُّبَى، وَ صَلُوا السُّيُوفَ بِالْحُطَا،
وَ اعْلَمُوا أَنَّكُمْ بِعِينِ اللَّهِ، وَ مَعَ أَبْنِ عَمِ
رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

فَعَاوِدُوا الْكَرَرَ، وَ اسْتَهْبِيُوا مِنَ الْفَرِّ،
فَإِنَّهُ عَارٌ فِي الْأَعْقَابِ، وَ نَارٌ يَوْمَ الْحِسَابِ،
وَ طِيبُوا عَنْ أَنْفُسِكُمْ نَفْسًا، وَ امْشُوا إِلَى
الْمَوْتِ مَشِيًّا سُجْحًا، وَ عَلَيْكُمْ بِهَذَا
السَّوَادُ الْأَعْظَمُ، وَ الرِّوَاقيُ الْمُكْنَبُ،
فَاضْرِبُوا ثَبَجَةً، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ كَامِنٌ فِي
كِسْرِهِ، قَدْ قَدَّمَ لِلْوُثْبَةِ يَدًا، وَ أَخْرَ
لِلنُّكُوصِ رِجْلًا فَصَنَدَ صَنَدًا! حَتَّى يَنْجَلِي
لَكُمْ عَمُودُ الْحَقِّ، وَ أَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ وَ اللَّهُ